© rasailojaraid.com

شیخ الحدیث حضرت
مولانا محمد سرفراز خان صفدر

علومِ حدیث کی تدوین

علماءِ اُمّت کا عظیم کارنامہ

آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اقوال و افعال اور پیارے طریقوں کی حفاظت جس طرح اس امت مرحومہ نے کی ہے دنیا کی کسی قوم میں اس کی نظیر نہیں ملتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس طرح جھوٹی اور غلط بات آپ کی طرف منسوب کرنے کی سختی سے تردید فرمائی ہے وہ اہل اسلام کے ہاں اظہر من الشمس ہے اور حدیث من کذب علیّ متعمداً فلیتبوأ مقعدہ من النار متواتر احادیث میں درجہ اول پر ہے۔ آپ کے الفاظ کی نگرانی مہمات شریعت اور اساسی و بنیادی امور کے متعلق تو الگ رہی آپ کے الفاظ کی بھی نگرانی ہوتی تھی چنانچہ اس صحیح حدیث سے ہی بہت کچھ اخذ ہو سکتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت براءؓ بن عازبؓ کو سونے کے وقت کی دعا بتلائی جس میں یہ الفاظ بھی تھے ونبیک الذی ارسلت (یعنی میں تیرے نبی پر بھی ایمان لایا جس کو تو نے بھیجا ہے) حضرت براءؓ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ دعائیہ کلمات آپ کو سنائے تاکہ ان میں غلطی نہ رہ جائے مگر میں نے یہ الفاظ پڑھ دیئے۔ وبرسولک الذی ارسلت تو آپ نے ارشاد فرمایا لا ونبیک الذی ارسلت (بخاری ج ۱ ص ۳۸ و ج ۲ ص ۹۳۴) یعنی وہی الفاظ پڑھو جو تمہیں بتلائے گئے ہیں۔ غور فرمائیں کہ جب دعا میں آپ نے الفاظ کی پابندی کا یہ سبق دیا ہے تو احکام دین اور بنیادی امور کے بارے الفاظ کی پابندی کا خیال کیسے نظر انداز کیا جا سکتا تھا؟

حضرات محدثین کرامؒ اور فقہائے عظام نے حدیث کی سند اور معنی کی حفاظت کے لیے تقریباً پینسٹھ (۶۵) علوم ایجاد کیے ہیں جن کی روشنی میں احادیث کی صحت و سقم اور معانی کی درستی و نادرستی سے بخوبی آگاہی ہو سکتی ہے۔ ہم طلبۂ علم کی معلومات کی خاطر اصول حدیث کی چند کتابوں کا تذکرہ کرتے ہیں جس سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس امت مرحومہ نے کس محنت شاقہ سے اپنے محبوب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیاری باتوں کی حفاظت کی ہے۔

سب سے پہلے فن اصطلاح حدیث میں قاضی ابو محمد حسنؒ بن عبدالرحمٰن بن خلاد الرامہرمزی (المتوفی ۲۶۰ھ) نے کتاب لکھی ہے جس کا نام المحدث الفاصل بین الراوی والواعی ہے۔ اس کے بعد متعدد علماءِ ملت نے نظم و نثر میں اس فن پر طبع آزمائی فرمائی اور عمدہ و نفیس کتابیں لکھ کر عالم اسباب میں امت پر احسان کیا اور امت کو فائدہ پہنچانے میں ایک دوسرے پر سبقت کی ہے۔ بعض مشہور کتابوں کے نام مع سنین وفات مصنفین درج ذیل ہیں۔ اکثر کتب اصول حدیث اور شروح حدیث میں ان میں سے بعض مصنفین یا ان کی کتابوں کے نام آتے رہتے ہیں۔ لیکن اگر کتاب کا نام ہوتا ہے تو مصنف کا نام ساتھ نہیں ہوتا اور اگر مصنف کا نام ہوتا ہے تو کتاب کا نام نہیں ہوتا اور اگر دونوں کا نام ہو تو سن وفات کا ذکر ساتھ نہیں ہوتا اور طلبۂ علم کی تشنگی دور نہیں ہوتی۔ اس لیے بتوفیق اللہ تعالیٰ و تائیدہ ہم نے حتی الوسع ان سب باتوں کو ملحوظ رکھا ہے لیکن سنین وفات کی ترتیب ایک خاص مجبوری کی وجہ سے نظر انداز کر دی گئی ہے لیکن اس میں بھی اہل علم کے لیے ان شاء اللہ العزیز خاص فائدہ ہوگا۔

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
معرفت علوم الحدیث	امام ابو عبداللہ محمدؒ بن عبداللہ الحاکم	۴۰۵

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات	نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
مدخل	امام ابوعبداللہ محمد		شرح الغرامیۃ	محمد بن ابراہیم الخلیل	
	بن عبداللہ الحاکم	۴۰۵		التتائی المالکیؒ	۹۴۲
المستخرج علی	حافظ ابونعیم احمدؒ		شرح الغرامیۃ	شمس الدین ابوالفضل محمدؒ	
علوم الحدیث	بن عبداللہ الاصفہانیؒ	۴۳۰		بن محمدؒ الدلجی العثمانی الشافعیؒ	۹۴۷
الکفایۃ	حافظ ابوبکر احمدؒ		شرح الغرامیۃ	یحییٰؒ بن عبدالرحمٰن الاصفہانی	
	بن علی الخطیب البغدادیؒ	۴۶۳		الشہیر بالقرافی الشافعیؒ	۹۶۰
الجامع لآداب الشیخ والسامع	ایضاً	۴۶۳	شرح الغرامیۃ	محمدؒ بن الامیر الکبیرؒ	۱۱۸۰
مالا یسع المحدث جہلہ	ابوحفص عمرؒ بن عبدالمجید قرشیؒ	۵۸۰	شرح الغرامیۃ	الحافظ القاسمؒ	
الخلاصۃ فی معرفۃ الحدیث	ابومحمد الحسینؒ بن عبداللہ الطیبیؒ	۷۴۳		بن قطلوبغا الحنفیؒ	۸۷۸
مقدمہ فی علم الحدیث	ابوالخیر محمدؒ بن محمد الجزریؒ	۸۳۳	حاشیہ نزہۃ النظر	ایضاً	۸۷۸
تذکرۃ العلماء فی اصول الحدیث	ایضاً	۸۳۳	بیقونیہ	عمرؒ بن محمدؒ بن فتوح	
تنقیح الانظار فی	سید محمد ابراہیم المعروف			البیقونی الدمشقی الشافعیؒ	۱۰۸۰
علوم الآثار	بابن الوزیرؒ	۸۶۰	شرح البیقونیۃ	شیخ محمدؒ بن صعدان الشہیر	
بلغۃ الحثیث فی	یوسفؒ بن الحسنؒ			بجاد المولیٰ الحاجری الشافعیؒ	۱۲۲۹
علوم الحدیث	بن عبدالہادی الدمشقیؒ	۹۰۹	شرح البیقونیۃ	عطیۃ الاجہوری الشافعیؒ	۱۱۹۰
المختصر فی مصطلح	عبداللہ الشنشوری		شرح البیقونیۃ	محمدؒ بن عبدالباقیؒ	
اہل الاثر	الشافعی الفرضیؒ	۹۰۹		بن یوسف الزرقانیؒ	۱۲۲
خلاصۃ الفکر فی شرح المختصر	ایضاً	۹۰۹	العرجون فی شرح البیقون	نواب محمد صدیقؒ	
اشراقات الاصول				بن حسن خان القنوجیؒ	۱۳۰۷
فی احادیث الرسول	محمدؒ بن اسحاق القونویؒ	۷۶۲	البہجۃ الوضیۃ	علامہ الشیخ محمود نشابہؒ	۱۳۲۸
المختصر الجامع لمعرفۃ	سید شریف علیؒ		الاقتراح فی	تقی الدین ابوالفتحؒ	
علوم الحدیث	بن احمد الجرجانیؒ	۸۱۶	بیان الاصطلاح	محمدؒ بن علیؒ ابن دقیق العیدؒ	۷۰۲
ظفر الامانی فی			الخلاصۃ فی اصول الاثر	شرف الدین حسنؒ	
مختصر الجرجانی	مولانا عبدالحی لکھنویؒ	۱۳۰۴		بن محمد الطیبیؒ	۸۱۶
قصیدۃ الغرامیۃ	ابوالعباس شہاب الدین		التقاسیم والانواع	محمدؒ بن حبانؒ بن احمد البستیؒ	۳۵۴
	احمد اللخمی الاشبیلیؒ	۶۹۹	الثواب فی الحدیث	عبداللہؒ بن محمدؒ بن جعفرؒ	
شرح الغرامیۃ	ابوالعباس احمد بن [illegible]	[illegible]		بن حیان الاصبہانیؒ	[illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
الاعلام فی استیعاب الروایۃ عن الائمۃ الاعلام	علی بن ابراہیم الغرناطی رح	۵۷۷
المغنی فی علم الحدیث	عمر بن بدر بن سعید الموصلی الحنفی رح	۶۲۲
جامع الاصول فی الحدیث	محمد بن اسحٰق القونوی رح	۶۷۲
المغیث فی علم الحدیث	احمد بن محمد بن الصاحب رح	۷۸۸
المقنع فی علوم الحدیث	حافظ ابن الملقن رح	۸۰۴
المنظومۃ فی اصول الحدیث	احمد بن محمد الشمنی رح	۸۷۲
فتح الدر فی علم الاثر	محمد بن سلیمان الکافیجی رح	۹۷۸
الروض المکلل والورد المعلل	امام جلال الدین سیوطی رح	۹۱۱
تدریب الراوی	ایضاً	۹۱۱
قطر الدرر	ایضاً	۹۱۱
مقدمہ ابن الصلاح	تقی الدین ابو عمرو عثمان بن الصلاح رح	۶۴۹
مصباح الظلام	حسین بن علی الحصنی الحصکفی رح	۹۱۷
الدرر فی مصطلح اہل الاثر	یونس الاثری الرشیدی رح	۱۰۲۰
بغیۃ الطالبین بمعرفۃ اصطلاح المحدثین	عبد الرؤف بن تاج الدین المناوی رح	۱۰۳۱
الیواقیت والدرر شرح شرح نخبۃ الفکر	ایضاً	۱۰۳۱
التقیید والایضاح	زین الدین عبد الرحیم العراقی رح	۸۰۶
فتح المغیث	ایضاً	۸۰۶
الفیۃ نظم الدرر فی علم الاثر	ایضاً	۸۰۶
الافصاح بتکمیل النکت علی ابن الصلاح	حافظ ابو الفضل احمد بن علی بن حجر رح	۸۵۲
نخبۃ الفکر	حافظ ابو الفضل احمد بن علی بن حجر رح	۸۵۲

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
نزہۃ النظر شرح نخبۃ الفکر	حافظ ابو الفضل احمد بن علی بن حجر رح	۸۵۲
الباعث الحثیث	ابو الفداء عماد الدین اسمٰعیل بن کثیر رح	۷۷۴
المنہل الروی فی حدیث النبوی	بدر الدین رح بن جماعۃ الکنانی	۷۳۳
زوال الترح شرح المنظومۃ ابن فرح رح	ایضاً	۷۳۳
المنہج السوی فی شرح المنہل الروی	عز الدین الکنانی رح	۸۱۹
محاسن الاصطلاح فی تضمین نکت ابن الصلاح	سراج الدین ابو حفص عمر بن رسلان البلقینی رح	۸۰۵
تقریب الارشاد	محی الدین بن شرف النووی رح	۶۷۶
نکت علی ابن الصلاح	بدر الدین محمد بہادر الزرکشی رح	۷۹۴
نکت الوفیۃ شرح الالفیۃ	برہان الدین ابراہیم البقاعی رح	۸۵۵
شرح الالفیۃ	شیخ علی بن احمد بن مکرم الصعیدی رح	۱۱۸۹
فتح الباقی شرح الفیۃ العراقی	قاضی ابو یحیٰی زکریا بن محمد الانصاری المصری الشافعی رح	۹۲۸
قضاء الوطر من نزہۃ النظر	ابو الامداد ابراہیم اللقانی المالکی رح	۱۰۴۱
شرح نخبۃ الفکر	علامہ سری الدین بن الصائغ رح	۱۰۶۶
نظم النخبۃ	شہاب الدین احمد بن محمد الطوفی رح	۸۹۳
شرح نخبۃ الفکر	کمال الدین الاسکندری المالکی رح	۸۲۱
لقط الدرر	عبد اللہ بن حسین السمین العدوی (سن تالیف)	۱۳۰۹
شرح [illegible]	برہان الدین القباقبی الحلبی المقدسی رح	۸۵۱

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
مصطلحات اہل الاثر علی شرح نخبۃ الفکر	علی بن السلطان الہروی القاری الحنفیؒ	۱۰۱۴
شرح شرح نخبۃ الفکر	کمال الدین محمدؒ بن محمدؒ ابن ابی الشریف المقدسیؒ	۹۰۵
بہجۃ النظر شرح شرح نخبۃ الفکر	ابو الحسن محمد صادقؒ بن عبد الہادی السندی الحنفیؒ	۱۱۳۸
العالی الرتبہ فی شرح نظم النخبۃ	ابو العباس احمدؒ بن محمد الشمنی الحنفیؒ	۸۷۲
فتح المغیث فی شرح الفیۃ الحدیث	علامہ شمس الدین محمدؒ بن عبد الرحمن السخاویؒ	۹۰۲
سلک الدرر	محمد رضی الدین ابو الفضل الغزیؒ	۹۳۵
توضیح الافکار	محمدؒ بن اسمٰعیل الامیر الیمانیؒ	۸۴۰
عقد الدرر فی نظم نخبۃ الفکر	ابو عبد اللہ فتحؒ بن شیخ الاسلام ابی محمد عبد القادر القاضیؒ	۱۱۱۶
حاشیہ شرح الفیۃ	برہان الدین عمرؒ بن ابراہیم البقاعیؒ	۸۸۵
کتاب التذکرہ	سراج الدین عمرؒ بن الملقنؒ	۸۹۳
شرح شرح الفیۃ الحدیث	زین الدین عبد الرحمنؒ بن ابی بکر العینیؒ	۸۹۳
شرح شرح الفیۃ الحدیث	ابراہیمؒ بن محمد الحلبیؒ	۹۵۵
شرح شرح الفیۃ الحدیث	ابو الفداء اسمٰعیلؒ بن جماعۃؒ	۸۶۱
کوثر النبی	عبد العزیز فرہارویؒ	
	صاحب النبراس	۱۲۳۹
قواعد التحدیث	جمال الدین القاسمیؒ	۱۳۳۲
توجیہ النظر الی اصول الاثر	العلامہ طاہرؒ بن احمد الجزائریؒ	[illegible]

ان کے علاوہ محمدؒ بن النفزطیؒ (المتوفیٰ ۷۰۲ھ) اور علامہ ابن الجزریؒ المتوفی ۸۳۳ھ وغیرہ بے شمار حضرات نے اصول حدیث کے سلسلہ میں مختصر اور مطول کتابیں تصنیف کی ہیں جن کا احصار و شمار بھی نہیں کیا جا سکتا۔ جامع بیان العلم و فضلہ لابن عبد البرؒ المتوفیٰ ۴۶۳ھ شروط الائمۃ الخمسۃ للحازمیؒ المتوفیٰ ۵۸۴ھ مقدمۂ فتح الباری لحافظ ابن حجرؒ مقدمۂ عمدۃ القاری للعلامہ بدر الدین محمودؒ بن احمد العینی الحنفیؒ المتوفیٰ ۸۵۵ھ مقدمۂ شرح مسلم للنوویؒ مقدمۂ نصب الرایہ للعلامۃ الزاہد الکوثری الحنفیؒ المتوفیٰ ۱۳۷۲ھ مقدمۂ فتح الملہم مولانا شبیر احمد عثمانیؒ (المتوفیٰ ۱۳۶۹ھ مقدمۂ تحفۃ الاحوذی مولانا مبارک پوریؒ المتوفیٰ ۱۳۵۳ھ مقدمۂ اعلاء السنن مولانا ظفر احمد عثمانیؒ المتوفیٰ ۱۳۹۴ھ مقدمۂ معارف السنن مولانا بنوریؒ المتوفیٰ ۱۳۹۷ھ مقدمۂ فی بیان بعض مصطلحات علم الحدیث للشیخ عبد الحق محدث دہلویؒ المتوفیٰ ۱۰۵۲ھ الحطۃ فی ذکر الصحاح الستۃ للنواب صدیق حسن خانؒ عجالۂ نافعہ و بستان المحدثین لشاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ المتوفیٰ ۱۲۳۹ھ مقدمہ حاشیۂ بخاری مولانا احمد علی سہارنپوریؒ المتوفیٰ ۱۲۹۷ھ مقدمۂ بذل المجہود مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ المتوفیٰ ۱۳۴۶ھ مقدمہ لامع الدراری مولانا محمد یحییٰ کاندھلویؒ المتوفیٰ ۱۳۳۴ھ مقدمۂ امانی الاحبار مولانا محمد یوسف صاحبؒ المتوفیٰ ۱۳۸۴ھ مقدمۂ ترجمان السنۃ مولانا محمد بدر عالم مدنیؒ المتوفیٰ ۱۳۸۵ھ مقدمہ انوار الباری شرح البخاری مولانا سید احمد رضا بجنوری ماتمس الیہ الحاجۃ مولانا عبد الرشید نعمانی وغیرہ کتابیں اصول حدیث اقسام حدیث علل حدیث اور احوال رجال وغیرہا اصولی بحثوں پر خوب روشنی ڈالتی ہیں۔ الغرض اصول حدیث کے پیش نظر جعل سازوں کے لیے جعلی حدیثیں تراش تراش کر [illegible] پیش کرنے کا چور دروازہ ہی بالکل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بند ہو جاتا ہے اور بفضلہ تعالیٰ تمام احادیث کو کتب حدیث میں ضبط کر دیا گیا ہے اور حضرت امام بیہقیؒ (الحافظ الجلیل ابو بکر احمد بن الحسینؒ المتوفی ۴۵۸ھ) کا یہ مقولہ ایک خالص حقیقت معلوم ہوتا ہے۔ من جاء الیوم بحدیث لایوجد عند الجمیع لایقبل منہ (مقدمہ ابن الصلاح ص ۱۰۰ فتح المغیث ص ۹۶ توجیہ النظر ص ۲۱۹) یعنی جو شخص آج اگر کوئی ایسی حدیث پیش کرے جو محدثین کرامؒ کی کتابوں میں موجود نہیں تو وہ حدیث مقبول نہ ہوگی لیکن صد افسوس ہے کہ منکرین حدیث کی طرح جعل سازوں پر احتیاط کے ایسے طرق اور سامان ہدایت کی موجودگی میں بھی کچھ اثر نہیں۔ کوئی نصیحت اور فہمائش ان کو کام نہیں دیتی۔ کتنا ہی سمجھاؤ پتھر پر جونک نہیں لگتی۔

ضعیف احادیث اور ضعیف رواۃ پر مشتمل کتب

حضرات محدثین کرامؒ نے احادیث کو اصل شکل میں محفوظ رکھنے کے لیے ضعیف روایات اور ضعیف رواۃ کے بارے میں الگ تصانیف لکھی ہیں تاکہ آنے والی نسلیں ان سے استفادہ کر کے ضعیف احادیث اور ضعیف رواۃ کی روایات سے اجتناب کر سکیں۔ اس سلسلہ کی کتب بھی بے شمار ہیں۔ چند مشہور یہ ہیں۔

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
کتاب الضعفاء الکبیر والصغیر	امام بخاریؒ	۲۵۶ھ
کتاب الضعفاء والمتروکین	امام نسائیؒ	۳۰۳ھ
کتاب الضعفاء	ابو اسحٰق الجوزجانیؒ	۲۵۹ھ
〃 〃	ابو جعفر العقیلیؒ	۳۲۳ھ
〃 〃	ابو نعیم استر آبادیؒ	۳۲۳ھ
〃 〃	ابن عدیؒ (ابو احمد عبداللہ)	[illegible]
کتاب الضعفاء	ابو عبداللہ البرقیؒ	۲۴۹ھ
〃	ابو الفتح محمدؒ بن الحسین الازدیؒ	۳۷۴ھ

علل حدیث

اسانید اور متون حدیث میں بعض رواۃ سے جو اغلاط و اوہام سرزد ہوئے ہیں ان کی نشاندہی کے سلسلہ میں بے شمار کتابیں موجود ہیں حضرت امام بخاریؒ اور حضرت امام مسلمؒ اور حضرت امام ترمذیؒ کی علل کبیر و صغیر کتاب العلل للدارقطنیؒ کتاب العلل لابن ابی حاتمؒ، علل متناہیہ لابن الجوزیؒ وغیرہ کتابیں اس سلسلہ میں کافی مشہور اور علماء فن کے نزدیک معروف ہیں۔

کتب موضوعات

حضرات محدثین کرامؒ نے اپنی دانست اور صوابدید کے مطابق جعلی، موضوع اور من گھڑت روایات کو الگ کر کے کتب تصنیف کی ہیں تاکہ ان پر عمل کر کے امت گمراہ نہ ہو جائے، اور سنت صحیحہ سے ہٹ اور کٹ کر خود ساختہ راستوں پر نہ چل نکلے۔ اس سلسلے کی مشہور کتابیں یہ ہیں

نام کتاب	نام مصنف	تاریخ وفات
موضوعات	ابن الجوزیؒ	۵۹۷ھ
مختصر الموضوعات	امام سخاویؒ	
رسالتان فی الموضوعات	رضی الدین صغانیؒ	۶۵۰ھ
الفوائد المجموعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ	شیخ ابی عبداللہ محمد شامیؒ	
〃	للقاضی شوکانیؒ	۱۲۵۵ھ
الموضوعات الصریحۃ	عمر بن بدرؒ	
کتاب المغنی	حافظ ضیاء الدین موصلیؒ	۶۲۳ھ
کتاب الاباطیل	ابو عبداللہ الحسین ہمدانیؒ	۵۴۳ھ
اللؤلؤ المرصوع	محمد بن خلیل قاوقجیؒ	۱۳۰۵ھ
[illegible]	محمد سندروسیؒ	۱۱۷۷ھ

© rasailojaraid.com

اللآلی المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ	جلال الدین سیوطی	۹۱۱ھ
موضوعات کبیرہ	ملا علی القاری	۱۰۱۴ھ
الموضوع فی الحدیث الموضوع	ایضاً	۱۰۱۴ھ
تذکرۃ الموضوعات	علامہ محمد بن طاہر الفتنی الحنفی	۹۸۶ھ
قانون الموضوعات	ایضاً	۹۸۶ھ
الآثار المرفوعہ فی الاحادیث الموضوعۃ	مولانا عبدالحی لکھنوی	۱۳۰۴ھ
کشف الحثیث عمن رمی بوضع الحدیث	برہان الدین ابو الوفاء سبط ابن العجمی	۸۴۱ھ
تنزیہ الشریعۃ المرفوعۃ عن الاخبار الشنیعۃ الموضوعۃ	علامہ ابو الحسن علی بن محمد بن عراق	
ذخائر المواریث فی الدلالۃ علی مواضع الحدیث	علامہ عبدالغنی بن جماعۃ النابلسی	۱۱۴۳ھ

شانِ نزولِ حدیث

کسی بھی عقل مند کو یہ سمجھنا مشکل نہیں کہ ہر متکلم کی بات کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا بھی اپنے مقام پر کوئی نہ کوئی سبب ضرور تھا۔ اس سلسلہ میں علامہ ابراہیم بن محمد بن کمال الدین الشہیر بابن حمزۃ الحسینی الحنفی المتوفی ۱۱۲۰ھ کی کتاب البیان والتعریف فی سبب ورود الحدیث تین جلدوں میں طبع ہو کر منظرِ شہود پہ آچکی ہے جس میں پہلے حدیث کا ایک حصہ نقل کر کے کتب حدیث سے اس کا ماخذ بتاتے ہیں۔ پھر ... کا لحاظ کرتے ہیں اور پھر اس کا سببِ ورود بیان کرتے ہیں۔

بخاری کی احادیث کی تلاش

اہل علم کے ہاں یہ مقولہ مشہور ہے فقہ البخاری فی الابواب والتراجم۔ حضرت امام بخاریؒ ایک ایک حدیث کو کلاً یا بعضاً مختلف ابواب میں نقل کرتے ہیں۔ بسا اوقات بخاری کی احادیث کی تلاش میں خاص دقت پیش آتی ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت مولانا عبدالعزیز سیالوی ثم گوجرانوالویؒ المتوفی ۱۳۵۹ھ نے نبراس الساری فی اطراف البخاری لکھ کر امت پر احسان کیا ہے جس سے آسانی کے ساتھ بیک وقت بخاری میں ایک ہی حدیث متعدد ابواب میں مل جاتی ہے۔

معانی الآثار

کتب حدیث میں بغیر مسند دارمی کے اور کوئی کتاب ایسی نہیں جس میں بظاہر مختلف اور متضاد قسم کی حدیثیں نہ آتی ہوں۔ ان کی جمع و تطبیق کے سلسلہ میں حضرت امام شافعیؒ کی اختلاف الحدیث حضرت امام طحاویؒ (امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہؒ جو الامام العلامۃ اور الحافظ تھے (تذکرہ ج ۳ ص ۲۸) اور وہ علماء کی سیرت اور ان کی اخبار کو سب سے زیادہ جانتے تھے اور حضرات فقہاءِ کرامؒ کے تمام مذاہب کو جانتے تھے کان عالما بجمیع مذاہب الفقہاء (جامع بیان العلم ج ۲ ص ۲) علامہ ابن حزم ابو محمد علیؒ بن احمدؒ جو الامام العلامۃ الحافظ الفقیہ اور المجتہد تھے امام طحاویؒ کی کتابوں کو صحت میں بخاری و مسلم وغیرہ کے ہم پلہ مانتے ہیں (تذکرہ ج ۳ ص ۳۴۸) المتوفی ۳۲۱ھ) کی شرح معانی الآثار اور مشکل الآثار امام ابن قتیبہؒ (المتوفی ۲۷۶ھ) کی مختلف الحدیث امام ابن عبد البرؒ کی تمہید اور اس کا ملخص استذکار اور کتب شروح حدیث اس قدر ہیں کہ ان کا آسانی سے شمار و احصار نہیں کیا جا سکتا۔ الغرض امت مرحومہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال کی حفاظت و رعایت ... تشریح کے لیے ایسے ایسے طریقے (باقی ص ... پر)

© rasailojaraid.com